کراچی کی تاریخ

شہر کراچی

1947ء میں پاکستان کی آزادی کے وقت کراچی کو نوآموز مملکت کا دارالحکومت منتخب کیا گیا تھا لیکن بعد میں اسلام آباد کو پاکستان کے دارالحکومت کا درجہ دے دیا گیا۔ کراچی کی تاریخ یونان اور عرب کے دور سے شروع ہوئی۔ عربی اس علاقہ کو بندرگاہ دیبل کے نام سے جانتے تھے جہاں سے محمد بن قاسم نے 712ء میں اپنی فتوحات کا آغاز کیا۔ برطانوی تاریخ دان ایلیٹ (Eliet) کے مطابق کراچی کے چند علاقے اور جزیرہ منوڑہ، دیبل میں شامل تھے۔

1772ء میں گاؤں کولاچی جو گوٹھ کو مسقط اور بحرین کے ساتھ تجارت کرنے کی بندرگاہ منتخب کیا گیا اس کی وجہ سے یہ گاؤں تجارتی مرکز میں تبدیل ہونا شروع ہو گیا۔ 1775ء کراچی خان قلات کی مملکت کا حصہ تھا۔ اس سال سندھ کے حکمرانوں اور خان قلات کے درمیان جنگ چھڑ گئی اور کراچی پر سندھ کی حکومت کا قبضہ ہو گیا۔

اس کے بعد شہر کی بندرگاہ کی کامیابی اور زیادہ بڑے ملک کی تجارت کا مرکز بن جانے کی وجہ سے کراچی کی آبادی میں اضافہ ہوا۔ اس ترقی نے جہاں ایک طرف کئی طبقہ کے لوگوں کو کراچی کی طرف کھینچا بلکہ وہاں انگریزوں کی نگاہیں بھی اس شہر کی طرف اٹھیں۔

انگریزوں نے 3 فروری 1839ء میں کراچی پر حملہ کیا اور اس پر قبضہ کر لیا تین سال کے بعد شہر کو برطانوی ہندوستان کے ساتھ ملحق کر کے ایک ضلع کی حیثیت دے دی۔ پھر 1876ء میں کراچی میں بانی پاکستان محمد علی جناح کی پیدائش ہوئی۔ اس وقت تک کراچی ایک ترقی یافتہ شہر کی صورت اختیار کر چکا تھا۔ جس کا انحصار شہر کے ریلوے اسٹیشن اور بندرگاہ پر تھا۔ کراچی آہستہ آہستہ ایک بڑی بندرگاہ کے گرد ایک تجارتی مرکز بنتا گیا۔ 1880ء کی دہائی میں ریل کی پٹڑی کے ذریعے کراچی کو باقی ہندوستان سے جوڑا گیا۔ 1899ء میں کراچی مشرقی دنیا کا سب سے بڑا گندم کی درآمد کا مرکز تھا۔ پھر 1947ء میں کراچی کو پاکستان کا دارالحکومت بنایا گیا۔ اس وقت شہر کی آبادی صرف چار لاکھ تھی۔ اپنی نئی حیثیت کی وجہ سے شہر کی آبادی میں کافی تیزی سے اضافہ ہوا اور شہر اپنے سارے خطے کا مرکز بن گیا۔ 1947ء سے 1953ء تک کراچی پاکستان کا دارالحکومت رہا پھر کراچی کی بہت تیزی سے بڑھتی آبادی اور معاشیات کی وجہ سے دارالحکومت کو کسی دوسرے شہر میں منتقل کرنے کا سوچا گیا۔ آخر کار 1968ء میں دارالحکومت کو اسلام آباد منتقل کر دیا گیا۔
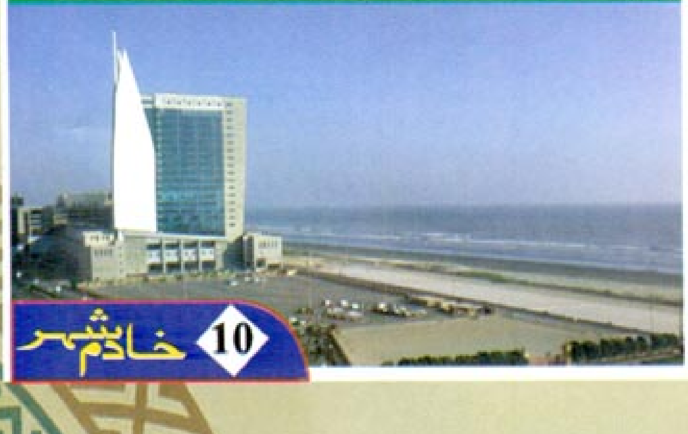
کراچی پاکستان کا اب بھی سب سے بڑا شہر اور معروف صنعتی اور تجارتی مرکز ہے۔ موجودہ دہائی میں کراچی میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہے، بہرحال ابھی کراچی میں ترقیاتی کام بہت تیزی سے جاری ہیں اس کے ساتھ ساتھ کراچی ایک عالمی مرکز کی شکل میں بھی سامنے آ رہا ہے۔